نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور
Ph.042-99200731, 99200729, Fax No.042/99202911 E.mail:ziratnama@hotmail.com
www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

محکمہ زراعت پنجاب نے کپاس کی چنائی کے دوران احتیاط بارے سفارشات جاری کر دیں

لاہور12 اگست 2021: ترجمان محکمہ زراعت پنجاب کے مطابق کپاس کی چنائی میں احتیاط نہ کرنے سے اس کا دام کم ہو جاتا ہے اور کاشتکار کو اس کا پورا معاوضہ نہیں ملتا۔ کپاس کی غلط چنائی سے کپاس کی کوالٹی اور معیار متاثر ہوتا ہے۔ کاشتکاروں کو چاہیے کہ آلودگی سے پاک کپاس کے حصول کو ممکن بنائیں کیونکہ آلودگی سے پاک کپاس کی کوالٹی بہتر ہوتی ہے اور منڈی میں اس کے نرخ زیادہ ملتے ہیں۔ کپاس کی چنائی ہمیشہ اس وقت کرنی چاہیے جب پودوں سے شبنم کی نمی بالکل ختم ہو جائے۔ اگر نمی والی کپاس کو گوداموں میں رکھ دیا جائے تو اس کے ریشے کا رنگ خراب ہو جاتا ہے اور گوداموں میں ضرورت سے زیادہ درجہ حرارت کپاس کے بیج کو بھی نقصان پہنچاتا ہے۔ کپاس کی چنائی صبح 10 بجے کے بعد شروع کریں اور شام 4 بجے بند کر دیں۔ کپاس کی چنائی کا درمیانی وقفہ 15 سے 20 دن رکھنا ضروری ہے کیونکہ جلدی چنائی کرنے سے غیر معیاری اور کچا ریشہ حاصل ہوتا ہے۔ ایسی روئی مقامی اور عالمی منڈی میں بہت کم قیمت پر فروخت ہوتی ہے۔ چنائی کرتے وقت زمین پر گری ہوئی کپاس کو پتی سے صاف کر لیا جائے۔ چنائی کے وقت بادل یا بارش کا امکان ہو تو چنائی نہ کریں کیونکہ گیلی کپاس کی کوالٹی متاثر ہوتی ہے۔ بارش کے بعد کھلی ہوئی کپاس کی چنائی خشک ہونے پر کریں کیونکہ خشک چُنی ہوئی پھٹی کا رنگ اور کوالٹی خراب نہیں ہوتے۔ چنائی اس وقت کرنی چاہیے جب تقریباً 50 فیصد سے زیادہ ٹینڈے کھِل چکے ہوں ادھ کھلے ٹینڈوں سے چنائی نہ کریں کیونکہ اس سے گھٹیا کوالٹی کا کچا ریشہ حاصل ہوتا ہے اور بیج بھی معیاری نہیں ہوتا۔ بارشوں اور نقصان دہ کیڑوں سے متاثرہ کپاس اور آخری چنائی کے کچے ٹینڈوں سے حاصل ہونے والی پھٹی کو علیحدہ رکھیں اور اس پھٹی کو علیحدہ ہی فروخت کریں۔ چنائی ہمیشہ پودے کے نچلے حصے کے کھلے ہوئے ٹینڈوں سے شروع کریں اور بتدریج اوپر کو جائیں تاکہ نیچے کے کھلے ہوئے ٹینڈے خشک پتوں، چھڑیوں یا کسی دوسری چیز کے گرنے سے محفوظ رہیں۔ چنائی کے وقت ٹینڈے پودوں سے نہیں توڑنے چاہیے بلکہ ان میں سے کپاس چُن لی جائے اور ٹینڈوں میں کپاس بالکل نہیں رہنی چاہیے۔ چنائی کے وقت کپاس کو مٹی میں نہ رکھیں اور کپاس کو چن کر خشک، صاف ستھری اور سخت جگہ پر رکھیں۔ گلابی سنڈی سے متاثرہ ٹینڈوں کی چنائی علیحدہ کرنی چاہیے اور اسے علیحدہ ہی رکھنا چاہیے۔ آخری چنائی والی کپاس کا ریشہ کمزور اور بیج بھی ناقابلِ کاشت ہوتا ہے۔ اس لیے اسے بھی علیحدہ ہی رکھیں۔ کپاس کی چنائی کرنے والی خواتین کو مناسب معاوضہ دیا جائے تاکہ چنائی کرنے والی خواتین اجرت کے حساب سے صفائی ستھرائی کو مدِنظر رکھیں۔ چنائی کرنے والی عورتیں سر پر سوتی کپڑا لے کر بالوں کو اچھی طرح ڈھانپ کر چنائی کریں تاکہ سر کے بال روئی میں مل کر روئی کی کوالٹی خراب نہ کریں۔ کپاس کو صرف سوتی کپڑے کے بوروں میں رکھیں اور سلائی کے لیے بھی سوتی دھاگہ استعمال کریں۔

☆☆☆☆